Daily Islamabad Times
روزنامہ اسلام آباد ٹائمز
چیف ایڈیٹر مسعود ملک
سچائی تک رسائی
Tuesday, March 22, 2011

پاک بھارت تعلقات مذاکرات سے ہی بہتر ہونگے، وزیراعظم

دونوں ممالک کے مابین تنازعات کا حل جنگوں سے نہیں بامقصد مذاکرات سے ممکن ہے، بھارت کے ساتھ دوستانہ، باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے خواہاں ہیں،

پاکستان مذاکراتی عمل کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے سنجیدہ، خطے کے حالات کا تقاضا ہے کہ دونوں ممالک خوشدلی سے آگے بڑھیں، بھارتی وفد سے ملاقات کے دوران اظہار خیال

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت صرف مذاکرات کے ذریعے ہی (باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 6)

☆ بقیہ 6

تعلقات کو بہتر کر سکتے ہیں، وزیراعظم منموہن سنگھ امن کا عمل آگے بڑھانے میں مخلص نظر آتے ہیں، پاکستان بھارت سے پرامن طور پر تمام مسائل کا حل چاہتا ہے، دونوں ملکوں کے میڈیا اور سیاستدانوں کو بھی مثبت کردار ادا کرنا چاہئے اور امید ظاہر کی ہے کہ پاک بھارت مذاکرات کی بحالی سے بداعتمادی میں کمی آئے گی اور امن کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے ٹھوس بنیاد قائم ہوگی۔ وہ بدھ کو یہاں وزیراعظم ہاؤس میں بھارتی صحافی کلدیپ نیئر کی سربراہی میں ملاقات کرنے والے وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔ بھارتی وفد کے ارکان جیتن بھٹ، وریندا گرور، جیتن ڈیسائی، مظہر حسین، رامیش یادیو، شاہد صدیقی، حارث قدوائی، بہارائی موڈی اور کے ایس کے نکھل کمار شامل تھے۔ سول سوسائٹی کے اراکین ڈاکٹر عابد قیوم سلہری، نصیر میمن، نسیم مرزا، فیصل گورچانی اور زینیہ شوکت بھی ملاقات کے دوران موجود تھیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جنگیں مسائل کا حل نہیں ہیں، صرف مذاکرات ہی پاکستان اور بھارت کے درمیان آگے بڑھنے کا واحد راستہ ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان امن، دوستی اور ترقی کے تصورات کو فروغ دینے کیلئے دونوں ممالک کی سول سوسائٹی کے ارکان کی کوششیں قابل تحسین ہیں ہم بھارت کے ساتھ خوشگوار تعلقات کیلئے سول سوسائٹی اور امن پسندوں کی بصیرت سے مستفید ہونا چاہتے ہیں۔ انہوں ے کہا کہ حکومت کی پہلی ترجیح عوام کی فلاح و بہبود ہے جس کیلئے ملک میں امن اور استحکام ناگزیر ہے۔ پاکستان بھارت کے ساتھ دوستانہ اور تعاون پر مبنی تعلقات چاہتا ہے متحدہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ اور پاک بھارت دوستی میں اپنے آباؤ اجداد اور خاندان کے تاریخی کردار کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے امن کے اس عمل میں ذاتی طور پر حصہ لیا۔ شرم الشیخ اور تھمپو میں بھارتی وزیراعظم کے ساتھ ملاقاتوں کا ذکر کرتے ہوئے سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ وزیراعظم منموہن سنگھ امن کے عمل کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تمام تصفیہ طلب تنازعات کے حل کیلئے مخلص نظر آتے ہیں۔ انہوں نے دونوں ممالک کے سیاستدانوں اور میڈیا پر زور دیا کہ وہ اپنے مثبت کردار کے ذریعے امن کے عمل کو آگے بڑھائیں۔ وزیراعظم نے دونوں ممالک کے درمیان بات چیت کی بحالی پر اطمینان کا اظہار کیا جس کا آغاز آئندہ ہفتے نئی دہلی میں دونوں ممالک کے داخلہ سیکرٹریوں کی ملاقات سے ہوگا جو دہشت گردی، منشیات کی سمگلنگ اور انسانی امور کے معاملات پر بات چیت کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے سیکرٹری تجارت اپریل کے آخر میں پاکستان آئینگے جبکہ سٹریٹجک ڈائیلاگ کے دیگر شعبوں کا شیڈول بھی تیار کیا جا رہا ہے تاکہ خارجہ سیکرٹریوں کی ملاقات کے بعد جولائی میں پاکستان کے وزیر خارجہ کے دورہ بھارت کی راہ ہموار ہو جائیگی۔ وزیراعظم نے عوامی رابطوں، پارلیمانی وفود کے تبادلوں اور ناقابل تعطل مذاکراتی عمل کی ضرورت پر زور دیا تاکہ متنازعہ معاملات کے ساتھ ساتھ تجارت، معیشت، انٹیلی جنس کے تبادلے، کھیلوں اور ثقافتی شعبوں میں تعاون کے فروغ پر توجہ دی جا سکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان آئندہ ہفتے سے شروع ہونے والے پاک بھارت مذاکرات کو تعمیری انداز میں پیش کرے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بات چیت سے بداعتمادی میں کمی آئے گی اور امن کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے ٹھوس بنیاد قائم ہوگی۔ بھارتی وفد نے وزیراعظم سے اتفاق کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان غلط تصورات کو دور کرنے اور اچھے تعلقات کے فروغ کیلئے عوامی رابطے اور پارلیمانی تبادلے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ وفد کے ارکان نے دونوں ممالک کی یونیورسٹیوں کے درمیان تعاون، فنکاروں، صحافیوں، کھلاڑیوں اور سول سوسائٹی کے ارکان کے باقاعدگی سے تبادلوں کی تجویز پیش کی۔ وفد نے وزیراعظم کو یقین دلایا کہ وہ سول سوسائٹی کے ارکان کی حیثیت سے دونوں ممالک کی حکومتوں اور عوام کو قریب لانے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔